بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ أن یبعثک ربک مقاماً محمودا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۳۸

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ـ چہار شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۲ اخاء ۱۳۴۲ ہش ۱۳ جمادی الاول ۱۳۸۳ھ ۲ اکتوبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ـ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ـ

ربوہ یکم اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پرسوں کی نسبت بہتر رہی۔ ضعف میں بھی کمی رہی۔ البتہ رات کے ابتدائی حصہ میں تو نیند آگئی۔ مگر ۳ بجے کے قریب آنکھ کھل گئی اور بڑی بے چینی رہی۔ اس وقت بھی بے چینی کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ تین دن سے ضعف بدستور چل رہا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

ہفتہ تحریک جدید

تمام جماعتیں یکم تا ۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء ہفتہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کے بندے وہی ہیں جو اپنی زندگی خدا ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں

وہ اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اپنی سعادت سمجھتے ہیں

"یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کرے تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے۔ من اسلم وجھہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ اس جگہ اسلم وجھہ للہ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہنکر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کیلئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔"

(الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۷ء)

امتحان کے سلسلہ میں ضروری ہدایت

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے امتحان کے سلسلہ میں امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کے لئے یہ ضروری ہدایت ہے کہ اس امتحان کی اہمیت کے پیش نظر پورے طور پر انتظام کریں۔ اگر کوئی صاحب فی الواقع معذور ہوں۔ تو ان صاحب کے متعلق نظارت ہذا کو اطلاع فرما دیں۔ جوابی پرچہ جات نظارت ہذا کو رجسٹری کر کے بھجوائے جائیں۔ امراء ضلع اپنے ضلع کی جماعتوں کو مناسب تعداد میں پرچے بھجوا دیں اور ہدایت کر دیں کہ جوابی پرچہ جات پہلے انہیں بھجوائے جائیں اور پھر وہ ضلع کی جماعتوں کے پرچے نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس کا عزم امریکہ

احباب بخیریت پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کیلئے دعائیں کریں

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد کے بڑے صاحبزادے مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹری کی مزید تعلیم اور ٹریننگ حاصل کرنے کی غرض سے آج مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۶۳ء ۶ بجے شام لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز شکاگو (امریکہ) روانہ ہو رہے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو بخیریت منزل مقصود پر پہنچائے۔ دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیریت واپس آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ سے شائع کیا

مسلمان خواہ ہمارے ساتھ کیسا ہی سلوک کریں وہ بہرحال ہمیں عزیز ہیں

کیونکہ

وہ رسولِ کریم صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کے نام لیوا ہیں اور رسولِ کریم صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ہمیں سب سے زیادہ محبوب اور پیارے ہیں

اگر ہم اپنے نفوس میں پاکیزگی اور اخلاص پیدا کریں تو مخالفت ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی

آج سے ۳۸ سال قبل سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک ایمان افروز تقریر ارشاد فرمائی تھی اس کا ایک حصہ افادۂ عام کیلئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

راستی کی مخالفت

میرے نزدیک سچائی کی مخالفت کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتی۔ اگر انسان اپنے نفس میں پاکیزگی اور طہارت اخلاص اور محبت پیدا کرے۔ اگر صداقت اور راستی کے حامل پوری پوری اس بات کی طرف توجہ کریں کہ خدا تعالیٰ سے ان کو کامل پیار اور مخلوق خدا سے کامل محبت ہو تو میرے نزدیک صداقت اور راستی ایک ایسا حربہ ہے جو ہزاروں پردوں کو چیر کر سینوں کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور کوئی چیز اسے روک نہیں سکتی خواہ کیسے ہی مضبوط قلعے ہوں اور کیسی ہی سخت دیواریں کیوں نہ ہوں صداقت اور راستی ایک ایسا بھالا یا نیزہ ہے کہ کوئی ڈھال اس کو روک نہیں سکتی۔ کیا یہ واقعہ نہیں کہ بہت سے ایسے لوگ جو سخت سے سخت صداقت کے دشمن ہوتے ہیں اور شب و روز اس کے مٹانے میں مصروف رہتے ہیں ان پر بھی بالآخر صداقت نے ایسا اثر کیا کہ وہ اس کے گرویدہ ہو کر سرِ تسلیم خم کرنے پر مجبور ہو گئے۔ ہمیں اس سلسلہ میں بھی بکثرت ایسے آدمی نظر آتے ہیں جو ایک وقت سلسلہ کے شدید ترین دشمن تھے۔ اور اپنے بغض و عناد میں جو ان کو سلسلہ سے تھا حد سے بڑھے ہوئے تھے لیکن ایک چھوٹے سے کلمہ نے ہی ان کے قلب پر ایسا اثر کیا کہ گویا ان کو ذبح کر ڈالا۔ اور انہوں نے اپنی ساری عمر پشیمانی میں گزاری۔ اور افسوس کرتے رہے کہ کیوں وہ اس قدر صداقت کی مخالفت کرتے رہے۔ پس اگر ہماری اپنی اصلاح ہو اور ہمارے قلب صاف ہو جائیں اور خدا تعالیٰ کی محبت اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ہمارے اندر جوش مارنے لگ جائے تو یقیناً کسی مخالف کی مخالفت ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بلکہ اس کی مخالفت ہمارے کام اور ہمارے مقصد میں بڑی بھاری معاون ہو سکتی ہے۔

مخالفین کی مخالفت کس طرح ہماری معاون بن سکتی ہے

ابھی کل پرسوں ہی کی بات ہے ایک شخص کا مجھے خط پہنچا ہے وہ نئے احمدی ہوئے ہیں انہوں نے لکھا ہے میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں مجھے سلسلہ حقہ کی طرف رہنمائی مولوی ثناء اللہ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ میں ان کے اخبار کا خریدار تھا اور بہت غور اور توجہ سے اس کو اور ان کی دیگر کتب کو پڑھتا تھا لیکن میرے اندر کوئی تعصب نہیں تھا۔ احقاقِ حق میرے مدنظر تھا جوں جوں میں ان کی کتابوں کو پڑھتا تھا مجھے ان کے کلام میں بجائے ہنسی تمسخر اور فریب نظر آتا تھا۔ تب میں نے خیال کیا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی گدی کے وارثوں سے تو ایسی حرکات سرزد نہیں ہو سکتیں۔ اگر ان کے اندر یہی تقویٰ اور یہی منافقت رہ گئی ہے تو پھر یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ دیکھو دل کی پاکیزگی اور طہارت صداقت کی طرف کس طرح انسان کو کھینچ کر لے آتی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ دل سے نکلی ہوئی صداقت نے ان کے دل پر ایسا گہرا اثر کیا کہ مخالفین کی مخالفت اس اثر کو مٹا نہ سکی۔ اور پاکیزہ دل سے نکلی ہوئی صداقت نے اپنا کام کر کے ہو چھوڑا۔

قلوب کی اصلاح کامیابی کی جڑ ہے

پس اسلام کی اور سلسلہ کی سچی خدمت تبھی ہو سکتی ہے کہ ہم پہلے اپنے قلوب کی اصلاح کریں۔ خدا تعالیٰ کی محبت ہمارے اندر پیدا ہو اور عام مخلوق کی ہمدردی ہمارے اندر جوش مارے اس لئے میں اپنے دوستوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اس قابل بنائیں کہ وہ صداقت اور راستی کے سچے عامل بن سکیں۔ قرآن کریم میں ہم دیکھتے ہیں۔

رسول اور دوسرے لوگوں میں فرق

ہر زمانہ میں رسالت کے لئے خدا تعالیٰ بندوں میں سے کسی ایک بندے کو منتخب کرتا ہے۔ ہر ایک کو رسول نہیں بنا دیتا۔ اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی پاکیزگی طہارت۔ اخلاص محبت جوش۔ ہمدردی میں سب سے آگے ہوتا ہے ورنہ پیغام اور احکامِ الٰہی تو ایک مومن بھی پہنچاتا ہے اور اس طرح وہ بھی رسول ہی ہوتا ہے۔ فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ اس کو خدا کا پیام بذریعہ وحی ملتا ہے۔ یعنی جو کلام اس پر نازل ہوتا ہے وہ فرشتہ لاتا ہے اور نبی اسے تمام بندوں تک پہنچاتا ہے۔ لیکن ہم جو اس کا کلام بندوں تک پہنچاتے ہیں وہ ہمیں فرشتہ کے واسطہ سے نہیں ملتا بلکہ ایک ایسے انسان کی وساطت سے ملتا ہے۔ جسے خدا تعالیٰ رسالت کے لئے منتخب کرتا ہے مگر پیغام دونوں ایک ہی پہنچاتے ہیں۔ فرق اگر ہے تو درجہ کا ہے جس کی وجہ سے ہمارے منتخب کئے جانے سے پہلے خدا تعالیٰ نے اس کو ہم میں سے چن لیا ہوتا ہے۔ اگر ہمارا اخلاص ہماری محبت ہماری تعلق اللہ سے ہمدردی زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی تو خدا تعالیٰ ہمیں براہ راست رسالت کے لئے منتخب کرتا دوسرا فرق جو اس کے اور ہمارے درمیان ہے وہ یہ ہے کہ وہ اپنے اعلیٰ مرتبہ اور مقام کی وجہ سے سب کچھ براہِ راست مشاہدہ کرتا ہے اس وجہ سے جس طرح اس کے اندر ایمان کی لہر اور اخلاص و محبت کا جوش پیدا ہو سکتا ہے ہمارے دلوں میں وہ ایمانی لہر اور وہ جوش و اخلاص پیدا نہیں ہوتا۔ پس ہر ایک وہ شخص جو امتِ محمدیہ میں سے خدا تعالیٰ کے احکام اور اس کے کلام کو دنیا تک پہنچاتا ہے وہ ایک رنگ میں رسول ہی ہے۔ اس لئے اس کے واسطے ضروری ہے کہ وہ بھی ظلی طور پر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم معرفت اخلاص اور محبت الٰہی اور ہمدردی خلق اپنے اندر پیدا کرے۔

حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اسی جوہر کو اپنے اندر کامل طور پر پیدا کیا جس کی وجہ سے اس زمانہ میں وہی رسالت کے لئے منتخب کئے گئے اور پھر ان کے واسطہ سے ہم بھی پیغامِ الٰہی پہنچانے والے بنے۔ پس جو لوگ نائب رسول ہو کر رسول بنتے ہیں جب تک وہ بھی خدا تعالیٰ کی محبت اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کامل طور پر اپنے اندر پیدا نہیں کرتے۔ اور جب تک یہ جوش یہ عزم ان کے اندر پیدا نہیں ہوتا کہ ہم نے خود بھی خدا کو پانا ہے اور دوسری مخلوق کو بھی جو اس کے صحیح راستہ سے بھٹک رہی ہے اس تک پہنچانا ہے۔ اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک یہ روح ہم میں پیدا نہ ہو تبلیغ کا پورا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ اور جب ایسی روح انسان کے اندر پیدا ہو جاتی ہے تو پھر اس کے کلام میں بھی ایسا اثر پیدا ہو جاتا ہے کہ مخالفین کی مخالفت اس کی راہ میں اور اس کے مقصد میں کوئی روک نہیں ہو سکتی۔

خدائی تیر اور اس کی کیفیت

وہ ایک خدائی تیر ہوتا ہے جو کبھی خطا نہیں جاتا بلکہ دلوں کے اندر گھس جاتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کے چلائے ہوئے تیر کبھی خطا نہیں جاتے۔ دیکھو موت بھی خدا کے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔ ان المنایا لا تطیش سہامھا۔ یہی وجہ ہے کہ جس وقت موت آتی ہے تو کوئی روک نہیں سکتا۔ بدر کی جنگ میں بھی خدا نے اپنا تیر چلایا تھا جبکہ صحابہؓ کی مٹھی بھر جماعت نے کفار کے بڑے لشکر کو سخت ہزیمت دے دی تھی اس وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریت کی مٹھی پھینکی تھی جس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے وہ تو نے نہیں پھینکی بلکہ ہم نے پھینکی ہے۔ پھر خدا کے پھینکنے کا یہ نتیجہ ہوا کہ ادھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مٹھی پھینکی اور ادھر زور سے آندھی چلی جس سے ریت اور کنکر اڑ کر کفار کی

آنکھوں میں پڑنے شروع ہو گئے۔ کیونکہ جدھر سے آندھی آئی کفار کا اس طرف منہ تھا اور صحابہؓ کی اس طرف پشت تھی پھر ہوا کا رُخ مطابق ہونے کی وجہ سے صحابہؓ کا نشانہ بھی خوب لگتا تھا۔ اور ان کے تیروں میں زیادہ تیزی اور طاقت بھی پیدا ہو گئی۔ اس کے مقابلہ میں کفار کا مخالف ہوا کی وجہ سے نشانہ خطا جاتا تھا۔ کیونکہ آندھی نے ان کی آنکھوں کو اس قابل نہ چھوڑا تھا کہ وہ نشانہ لگا سکتے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ تین سو بے ساز و سامان مسلمانوں نے ایک ہزار باساز و سامان کفار کو مولی گاجر کی طرح کاٹ کر رکھ دیا۔

مقناطیسی اثر پیدا کرو

پس اگر آپ اپنے قلوب کی اصلاح کریں اور اپنے اندر جوش و اخلاص پیدا کریں۔ تو یہ ناممکن ہے کہ تمہارے کلام میں وہ طاقت اور وہ تاثیر خدا تعالیٰ پیدا نہ کرے جو دلوں کو مسخر کرنے والی ہوتی ہے۔ اس وقت تمہارا بیان اور تمہارا کلام ایک مقناطیسی اثر پیدا کر لے گا۔ جس سے سخت سے سخت دل بھی تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں گے۔ پس اگر سچے جوش اور اخلاص کے ساتھ آپ لوگ کھڑے ہوں۔ اگر دردمند دل لیکر آپ کام کریں۔ اگر آپ کے دل میں یہ تڑپ ہو کہ ہم اور ہمارے بھائی خدا تعالیٰ کی بھڑکتی ہوئی آگ سے بچ جائیں تو دوسرے لوگوں کے دل ایسے پتھر کے دل نہیں ہیں کہ وہ تمہاری سچی ہمدردی اور خیر خواہی کی باتوں سے خود بخود کھنچے نہ چلے آئیں اور جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے۔ اسی طرح اگر آپ اپنے قلوب کو پاکیزہ بنائیں۔ تو کعبہ کی طرح لوگ تمہارے گرد جمع ہو جائیں گے۔

اس کے بعد میں بعض اور باتیں بیان کرتا ہوں۔

کیا آریہ عیسائی احمدیوں سے بہتر ہیں؟

مجھے یہ سنکر سخت حیرت ہوئی کہ غیر احمدیوں کے جلسہ میں ایک مولوی صاحب نے یہ کہا ہے کہ عیسائیوں سے یہودیوں سے۔ آریوں سے۔ سکھوں سے ہماری صلح ہو سکتی ہے۔ مگر احمدیوں کے ساتھ ہم کسی طرح صلح نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ کافر اور مرتد ہیں۔ آریہ سکھ۔ یہودی اور عیسائی ان سے بدرجہا بہتر ہیں۔ یہ آواز جس وقت میرے کان میں پڑی۔ مجھے سخت حیرت ہوئی اور یہ کلمہ سنکر میں نے اپنے دل میں اس بات کو تسلیم کرنے کے لئے آمادگی نہ پائی۔ کیونکہ میری سمجھ میں یہ بات نہ آتی تھی کہ ایک شخص جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ۔ ظالم۔ قاتل۔ ڈاکو۔ شہوت پرست وغیرہ برے سے برے الفاظ سے یاد کرتا ہے۔ اسے ایک مولوی اس شخص سے بہتر کس طرح کہہ سکتا ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کا سچا خادم ہو۔ آپؐ کا کلمہ پڑھنے والا ہو۔ آپؐ کی محبت میں ایسا گداز ہو کہ آپؐ سے بڑھکر کسی چیز سے اس کو انس اور پیار نہ ہو۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہو۔ میرے خیال میں وہی شخص یہ کہہ سکتا ہے جس کا دل بالکل سیاہ ہو چکا ہو۔ جو سخت تاریکی اور ظلمت میں پڑ چکا ہو۔ جس کے دماغ پر اندھیرا چھا گیا ہو۔ کیونکہ جس کے دل میں ایک ذرہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت ہو۔ اپنے سر میں وہ صحیح دماغ رکھتا ہو۔ وہ کبھی ایک ایسے شخص کو جو اسلام کا دشمن اور بانی اسلامؐ کا دشمن اور ہر برے سے برا کلمہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں کہنے سے دریغ نہیں کرتا۔ اسے ایک آن کے لئے بھی ایک ایسے شخص پر فوقیت نہیں دے سکتا۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عاشق اور آپؐ کی محبت میں گداز اور آپؐ کے دین کی جان اور مال سے خدمت کرنے والا ہو غرض مجھے یہی خیال آیا کہ ایک مولوی کے منہ سے ایسا کلمہ نہیں نکل سکتا۔ اور ہمارے مقابلہ میں وہ آریوں، عیسائیوں کو ترجیح نہیں دے سکتے۔ بے شک ان کو ہم سے اختلاف ہے اور وہ ہم سے دشمنی اور عداوت رکھتے ہیں۔

احمدیوں کے عقائد اور آریوں عیسائیوں کے عقائد

مگر اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہم یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کی اتباع اور آپ کی غلامی سے آپ کی امت کا ایک فرد نبی بھی ہو سکتا ہے۔ گویا انہیں اگر ہمارا کوئی بڑا جرم نظر آتا ہے تو وہ یہی ہے کہ ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی ہو سکتا ہے۔ جو باوجود نبی ہونے کے آپ کے دین کا خادم اور آپ کا غلام ہی ہوگا۔ اس بنا پر وہ ہم سے دشمنی اور عداوت رکھتے ہیں۔ اور ہمیں کافر اور دجال قرار دیتے ہیں۔ فرض کر لو یہ عقیدہ ایک جرم ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا اس جرم کا مجرم کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے متبعین کامل نبوت کے مقام کو پا سکتے ہیں۔ اور باوجود نبی ہونے کے وہ آپ کے غلام ہی ہوں گے۔ جو آپ کے دین کو اور قرآن کریم کے پاک علوم کو دنیا کے کناروں تک پہنچائیں گے۔ اس جرم کے برابر یا اس سے بڑھکر ہو سکتا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نعوذ باللہ دجال۔ کذاب شہوت ران فاسق اور فاجر قرار دے۔ ان دونوں جرموں کو ایک ادنےٰ سے ادنےٰ عقل رکھنے والے گاؤں کے جاٹ کے سامنے بھی رکھ دیا جائے اور اس سے پوچھا جائے۔ کہ دونوں میں سے بڑی بات کونسی ہے۔ تو وہ یہی کہے گا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اپنی غلامی میں نبوت جاری رہنے کے عقیدے کے مقابلہ میں یہ جرم بہت ہی بڑا ہے۔ کہ آپ کو علی الاعلان نعوذ باللہ دجال، کذاب، فاسق اور فاجر کہا جائے اور میں نہیں سمجھتا۔ کہ کوئی بھی صحیح الفطرت اور صحیح الدماغ غیر احمدی ایک آن کے لئے بھی اس بات کو ماننے کے لئے تیار ہو کہ وہ لوگ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں اپنے آپ کو شمار کرتے ہیں۔ اور آپؐ کے دین کو چاروں طرف دنیا میں پھیلانے والے ہیں اور آپؐ کی محبت اور آپؐ کے دین کی اشاعت میں ہر ایک قسم کی قربانی نہایت فراخ دلی کے ساتھ کرتے ہیں۔ ان سے وہ ان لوگوں کو بدرجہا بہتر سمجھے جو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایک سے زیادہ بیویاں کرکے شہوت رانی کرنے والا۔ ڈاکو۔ زانی۔ فاسق فاجر یعنی دین سے کچھ تعلق نہ رکھنے والا قرار دیتے۔ دنیا میں اسلام کے پھیلنے کو گمراہی کا پھیلنا خیال کرتے اور اسلام اور بانی اسلام سے ہر طرح دشمنی رکھنا اپنا فرض سمجھتے ہیں یہی وہ عقیدے ہیں۔ جو آریہ اور عیسائی اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت رکھتے ہیں۔ مگر ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ آپ کی امت کا انسان آپؐ کی غلامی میں نبوت کا مرتبہ حاصل کر سکتا ہے۔

فیصلہ مولوی صاحبان ہی کریں

دور جانے کی ضرورت نہیں انہی مولوی صاحب سے دریافت کیا جائے۔ اگر ان کے اپنے بیٹے کے متعلق دو قسم کے عقائد میں سے ایک اختیار کرنے کا سوال ہو۔ تو وہ اس کے لئے کونسا عقیدہ پسند کریں گے۔ کیا یہ کہ وہ نعوذ باللہ رسول اللہؐ کو فاسق۔ فاجر۔ ڈاکو زانی۔ مگر تسلیم کر لے۔ یا یہ کہ وہ یہ اعتقاد رکھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے افراد آپ کی آپ کی غلامی میں نبوت کا مرتبہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور خواہ وہ کتنی بھی آپ کی اتباع میں ترقی حاصل کر جائیں۔ پھر بھی ان کو یہی فخر ہوگا کہ وہ آپ کے غلام کہلائیں۔ وہ باوجود نبی ہونے کے آپ کے خادم ہی ہوں گے۔ پھر میں ہر ایک غیر احمدی سے دریافت کرتا ہوں دیانت سے بتائے کہ ان میں سے اگر کسی کو ایسا موقعہ پیش آئے کہ اس کے لئے صرف یہی دو راہیں ہوں تو وہ کونسی راہ اختیار کرے گا۔ کیا وہ یہ پسند کرے گا کہ آریہ یا عیسائی ہو کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور آپؐ کے دین کا دشمن ہو جائے۔ یا وہ اس عقیدے کو تسلیم کرنا منظور کر لے گا۔ کہ آپؐ کے بعد آپ کے خادموں میں سے نبی ہو سکتا ہے اور وہ نبی ہوکر بھی آپؐ کا خادم ہی رہے گا اور آپؐ کے دین کی اطاعت اور اشاعت کرے گا۔ فرض کرو ان کے نزدیک دونوں عقیدے دو گمراہیاں ہیں۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ دونوں میں سے بڑی گمراہی کونسی ہے اور وہ کونسا عقیدہ اپنے بیٹے کے لئے پسند کریں گے۔ اگر تو وہ یہ اعلان کر دیں کہ میں اپنے بیٹے کے لئے یہ پسند کرونگا۔ کہ وہ آریہ یا عیسائی ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسلام کا دشمن ہو جائے وہ بے شک آریوں تمام انسانوں سے بدتر انسان کہنا شروع کر دے مگر یہ عقیدہ نہ رکھے کہ آپ کی اتباع اور غلامی میں کوئی نبی بھی ہو سکتا ہے تو میں سمجھوں گا کہ انہوں نے جو کچھ کہا دیانتداری سے کہا۔ لیکن اگر وہ ایسا اعلان نہ کریں۔ تو پھر ان کا یہ کہنا جھوٹ یا تعصب ہوگا کہ آریوں اور عیسائیوں سے جو رسول اللہ کو جھوٹا زانی۔ فاسق۔ فاجر خیال کرتے ہیں ان کی صلح ہو سکتی ہے۔ لیکن احمدیوں سے باوجود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے اور آپؐ کے دین کی اطاعت اور اشاعت کرنے کے محض اس وجہ سے ان کی صلح نہیں ہو سکتی کہ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آپؐ کے بعد آپؐ کی امت میں سے آپؐ کی اتباع سے نبی ہو سکتا ہے جو نبی ہو کر بھی آپؐ کا خادم اور غلام ہی رہے گا

غیر احمدیوں کے مقابلہ میں دیگر مذاہب کے لوگ

اس کے مقابلہ میں ہماری یہ حالت ہے کہ باوجود اس کے کہ سب سے بڑھ کر ہماری مخالفت کرنے والے غیر احمدی ہیں اور باوجود [illegible]

کے ملکوں میں ہمارے آدمیوں کو نہایت بے دردی اور ظلم کی راہ سے قتل کیا جاتا ہے لیکن مذہب کے لحاظ سے آریوں اور عیسائیوں سے کروڑوں درجے میں غیر احمدیوں کو افضل جانتا ہوں۔

امیر کابل اور کنگ جارج

یہ ہم کہیں گے کہ عیسائیوں کی حکومت اور ان کے ملک میں ہمارے لئے بہت امن اور انصاف ہے مگر افغان گورنمنٹ میں ہمارے ساتھ ظلم اور بے انصافی ہوتی ہے لیکن جب مذہب کا سوال آئے گا تو میں امیر امان اللہ خان کو کروڑوں درجے کنگ جارج سے بڑھ کر سمجھوں گا کیونکہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کرتے ہیں۔ انہیں خدا کا سچا رسول مانتے ہیں جو کہ ہمیں تمام چیزوں سے زیادہ عزیز اور پیارے ہیں لیکن کنگ جارج آپ کی صداقت کے قائل نہیں تو مذہبًا امیر امان اللہ خان صاحب کو میں کنگ جارج سے زیادہ معزز سمجھتا ہوں باوجود اس کے امیر امان اللہ خان کی حکومت میں ہمارے آدمیوں پر سخت ظلم ہوئے لیکن مذہبًا کنگ جارج سے ان کی عزت میرے دل میں بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ جس کی غلامی کا مجھے فخر حاصل ہے اور جسے یہ مولوی لوگ کافر۔ کذاب اور دجال کہتے ہیں اس سے میں نے یہی سیکھا ہے اور یہی اس نے تعلیم دی ہے اور میرا یہ حوصلہ اسی کی بدولت ہے کہ باوجود حکومت کابل سے اس قدر دکھ اٹھانے کے امیر امان اللہ خان کی اس قدر محبت اور عزت میرے دل میں ہے کیونکہ خواہ ان کی حکومت میں ہم سے کیسا ہی برا سلوک کیا گیا اور ہمیں کتنے ہی دکھ دیئے گئے مگر وہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام لیوا ہیں۔ دیکھو میرے دل میں اس شخص کی بدولت جسے یہ مولوی صاحبان نعوذ باللہ کافر دجال اور کذاب مانتے ہیں یہ حوصلہ ہے کہ میں اس شخص کو جو ہم سے برے سے برا سلوک کرتا اور ہر قسم کا ظلم ہم پر روا رکھتا ہے لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام لیوا ہے ان کی نسبت جن کی حکومت میں ہمیں امن و امان حاصل ہے اور ہم آزادی سے تبلیغ اسلام کر سکتے ہیں۔ مذہب کے لحاظ سے اچھا سمجھتا ہوں لیکن ان مولویوں کے دلوں میں جو اپنے آپ کو رسول اللہ کے تخت کا وارث اور جانشین قرار دیتے ہیں رسول اللہ کی یہ محبت ہے کہ آپ کے ایک عاشق صادق اور آپ کے دین کے ایک سچے خادم اور آپ کے نام لیوا سے آریوں اور عیسائیوں اور یہودیوں کو بہتر جانتے ہیں۔ عیسائیوں اور یہودیوں سے تو ان کی صلح ہو سکتی ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کاذب قرار دیتے ہیں لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق اور آپ کے دین کے ایک سچے خادم سے ان کی صلح نہیں ہو سکتی +

(منقول از الفضل ۱۴ جولائی ۱۹۲۵ء)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے نام

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا پیغام

اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرو اور اتحاد و اتفاق کا کامل نمونہ بنو

نوٹ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے جو پیغام ارسال فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ ربوہ کے خدام ۲۵-۲۶- اور ۲۷ ستمبر کو اپنا ایک تربیتی اجتماع منعقد کر رہے ہیں۔ تربیت کی غرض سے ایسے اجتماعات خدا تعالےٰ کے فضل سے بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں اور ایسے اجتماع قوم کی زندگی کی علامت بھی ہوتے ہیں۔

اس اجتماع کے لئے مجھ سے بھی پیغام بھجوانے کی خواہش کی گئی ہے۔ چنانچہ اس خواہش کے احترام میں چند باتیں عرض کرتا ہوں۔

ربوہ کے خدام پر یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے انہیں ایسی جگہ رہنے کی توفیق عطا فرمائی جہاں سے اس ضلالت و گمراہی کے دور میں سعادت مند روحیں ہدایت کی روشنی حاصل کر رہی ہیں۔ اور اس مقدس بستی کی گوناگوں برکات و فیوض سے کرۂ ارض پر بسنے والی نیک روحیں متمتع ہو رہی ہیں اور آج دنیا میں یہ ایک ایسی بستی ہے جہاں سے ایک منظم طریق پر اسلام کی اشاعت اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت دنیا میں قائم کرنے کی انتھک کوشش کی جا رہی ہے اگرچہ یہ سعادت آپ کے لئے باعثِ فخر ہے مگر اس میں بسنے کی وجہ سے چند فرائض اور ذمہ داریاں بھی آپ پر عائد ہوتی ہیں۔ آپ کی سب سے بڑی اور اہم ذمہ داری تو یہ ہے کہ آپ یہاں اپنی زندگی اس طرح بسر کریں کہ آپ احمدیت کی چلتی پھرتی تصویر نظر آئیں اور آپ کا ہر فعل حقیقی اسلام کی تعلیم کے مطابق ہو۔ نیک نمونہ دکھائیں تا کہ دیکھنے والے نصیحت حاصل کریں۔ اور اپنی زندگی کو خدا تعالیٰ کی خاطر بسر کریں کیونکہ جو خدا تعالیٰ کا ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کرے۔ نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچا دے۔ امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا وعدہ ہے کہ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا وہ آخر منزلِ مقصود پر پہنچا۔" (ملفوظات جلد اوّل)

سو میں خدام الاحمدیہ سے کہتا ہوں کہ وہ اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرنے کی خاطر سعی کریں۔ دنیا کے لوگ مادی فائدہ کی خاطر کیا کچھ نہیں کرتے لیکن کامیابی پھر بھی یقینی نہیں ہوتی۔ مگر اللہ تعالیٰ کی طرف خلوص نیت سے رجوع کرنے والا کبھی تہی دست نہیں لوٹتا۔ اس خدائی دربار میں رسائی حاصل کرنے کے لئے آپ کو اعمال صالحہ کی ضرورت ہے اور اس کی توفیق پانے کے لئے دعا کی ضرورت ہو گی۔ آپ کو چاہیئے کہ رات کو اٹھیں اور دعائیں کریں۔ دل کو درست کریں۔ کمزوریوں کو چھوڑ دیں۔ اطاعت نظام کو بشاشت سے قبول کریں۔ اتحاد و اتفاق کا کامل نمونہ بنیں اور خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اپنے قول و فعل کو بنائیں۔ اس طرح جب اپنے نفس کی تربیت ہو جائے گی۔ تو تبلیغ کا کام آسان ہو جائے گا۔ تبلیغ ایک نہایت اہم فریضہ ہے جو بانیٔ احمدیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ہر احمدی پر فرض کیا گیا ہے۔ کفر و ضلالت کی گھٹا ٹوپ کو دور کر کے اسلام کی سچی تعلیم کو دنیا میں رائج کرنا ہر احمدی کا فرض اولین ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام پر آنے والے فتنوں کے دور کرنے کو اس زمانہ کی سب سے بڑی عبادت قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اس زمانہ کے درمیان جو فتنہ اسلام پر پڑا ہوا ہے اس کو دور کرنے میں کچھ حصہ لے۔ بڑی عبادت یہی ہے کہ اس فتنہ کے دور کرنے میں ہر ایک مسلمان کچھ نہ کچھ حصہ لے۔ اس وقت جو بدیاں اور گستاخیاں پھیلی ہوئی ہیں چاہیئے کہ اپنی تقریر اور علم کے ذریعہ سے اور ہر ایک قوت کے ساتھ جو اس کو دی گئی ہے مخلصانہ کوشش کے ساتھ ان باتوں کو دنیا سے اٹھا دے۔ اگر اسی دنیا میں کسی کو آرام اور لذت مل گئی تو کیا فائدہ۔ اگر دنیا میں ہی درجہ پا لیا تو کیا حاصل عقبیٰ کا ثواب لو جس کی انتہا نہیں ہر ایک مسلمان کو خدا تعالیٰ کی توحید و تفرید کے لئے ایسا جوش ہونا چاہیئے جیسا کہ خود اللہ کو اپنی توحید کا جوش ہے۔ غور کرو کہ دنیا میں اس طرح کا مظلوم کہاں ملے گا۔ جیسا کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم ہیں کوئی گند اور گالی اور دشنام نہیں جو آپ کی طرف پھینکی نہ گئی ہو کیا یہ وقت ہے کہ مسلمان خاموش ہو کر بیٹھ رہیں۔ اگر اس وقت کوئی شخص کھڑا نہیں ہوتا اور حق کی گواہی دے کر جھوٹے کے منہ کو بند نہیں کرتا اور جائز رکھتا ہے کہ کافر لوگ بے حیائی سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اتہام لگاتے جائیں اور لوگوں کو گمراہ کرتے جائیں تو یاد رکھو کہ وہ بے شک بڑی بازپرس کے نیچے ہے۔ چاہیئے کہ جو کچھ علم اور واقفیت تمہیں حاصل ہے وہ اس راہ میں خرچ کرو اور لوگوں کو اس مصیبت سے بچاؤ۔ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ اگر تم دجال کو نہ مارو تب بھی وہ تو مر ہی جائے گا۔ مثل مشہور ہے ہر کمالے را زوالے۔ تیرھویں صدی سے یہ آفتیں شروع ہوئیں اور اب وقت ہے کہ اس کا خاتمہ ہو جائے۔ اس لئے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے پوری کوشش کرے۔ نور اور روشنی لوگوں کو دکھائے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۹۲)

اللہ تعالیٰ سے میری دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو حضور کی اس تعلیم کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے تا احمدیت کی فتح کا دن قریب سے قریب تر آ جائے اور قیامت کے دن ہم سب اللہ تعالیٰ کے نزدیک سرخرو ہوں۔ آمین یا رب العٰلمین۔ والسلام

خاکسار **مرزا ناصر احمد**

۱۹ ستمبر ۱۹۶۳ء

اِس وقت صرف احمدی جماعت ہی ہے جس نے اسلام کی تعلیم کے اصل مقصد کو سمجھا اور اُسے اجتماعی حیثیت بخشی ہے

جماعت احمدیہ قرآن پاک اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت کیساتھ ساتھ اسلامی اخلاق کا عملی نمونہ بھی قائم کر رہی ہے

قادیان کی سرزمین سے جو مردِ عمل اُٹھا اس نے تن تنہا مخالفت کے طوفان کا مقابلہ کر کے ثابت کر دیا کہ خدا کے روشن کئے ہوئے چراغ کو بجھایا نہیں جا سکتا

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی ایک پبلک لائبریری کا افتتاح کرتے ہوئے علامہ نیاز فتحپوری کی تقریر

مورخہ ۳۰ر اگست کو مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر اہتمام "فضل عمر پبلک لائبریری مارٹن روڈ" کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر علامہ نیاز صاحب فتحپوری نے جو خطاب فرمایا۔ وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:

فضل عمر پبلک لائبریری مارٹن روڈ کراچی کے افتتاح کے موقعہ پر علامہ نیاز فتحپوری نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

عزیز دوستو!

اس سے قبل کہ رسمی باتیں شروع ہوں مجھے اجازت دیجئے کہ اپنے بعض وہ تاثرات پیش کروں جن کا تعلق معلوم نہیں میرے احساس کمتری سے ہے یا آپ حضرات کے غیر معمولی حسنِ اخلاق سے۔ ہو سکتا ہے کہ دونوں سے ہو!

باور کیجئے کہ مجھے جب کبھی آپ حضرات کی معیت کا اتفاق ہوا ہے۔ میں نے ہمیشہ یہی محسوس کیا ہے کہ میں اس دنیا سے ہٹ کر کسی اور فضا میں سانس لے رہا ہوں۔ جہاں اولین احساس تو ہوئے خوشدلی کا ہوتا ہے اور اس کے بعد اپنی نااہلی کا ۔۔۔ خوشدلی آپ حضرات کے خلوص و صداقت کی اور محرومی اپنی نااہلی اور نارسائی کی! چنانچہ اس وقت بھی میں اسی جذبے سے دوچار ہوں۔ جس کو اگر میں ظاہر نہ کر دیتا تو شاید میرے دل کی گھٹن دور نہ ہوتی۔

احمدی تحریک کا ذکر تو میں عرصے سے سنتا چلا آ رہا تھا۔ لیکن خود اس پر غور و فکر کرنے کا موقع حال ہی میں ملا۔ اور میں اس نتیجے پر پہنچا کہ اگر تعلیمِ اسلام کا مقصود واقعی بلندیٔ کردار، حسنِ عمل اور طہارتِ نفس ہے (جس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا) تو اس وقت غالباً "احمدی جماعت ہی وہ جماعت ہے جس نے صحیح معنے میں اسی مقصدِ عظیم کو سمجھا اور اسے اجتماعی حیثیت بخشی۔ میں شعائرِ [illegible] کا قائل ہوں۔ لیکن صرف اس معنی میں کہ وہ ذریعہ و واسطہ ہیں صحیح اخلاقِ انسانی کی تعمیر کا۔ لیکن اگر وہ ہمارے اندر پاکیزگیٔ نفس و علوئے کردار پیدا نہ کر سکیں۔ تو میرے نزدیک یہ عبادت رسمی ہی کی دوسری صورت ہے و اللہ من قال

بادبِ رسل حادثہ طوفانِ رسیدہ باد
بت خانۂ کہ نقش نام کردہ اند

پھر اگر اس کے ساتھ اس حقیقت کو بھی سامنے رکھا جائے کہ مذہب کا مقصود محض انفرادی اصلاح نہیں بلکہ اس کا نقطۂ نظر اجتماعی اصلاح پورے جامعہ بشری کی اصلاح ہے تو پھر تمام مذاہب عالم میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے ارتقاءِ انسانی کا یہ بلند نظریہ پیش کیا اور اسکو بروئے کار لانے کے لئے عقائد کو یکسر عمل میں تبدیل کر دیا۔

دنیا کے تمام مذاہب مخصوص تھے مخصوص اقوام کے لئے۔ لیکن اسلام کا خطاب تمام عالم انسانی سے تھا۔ معمورۂ دنیا کی پوری ہیئت اجتماعی سے تھا اور اسی بنا پر اس نے اپنی ادیانِ عالم ہونے کا دعوے کیا۔ الغرض یہ تھا اصلی مفہوم و مقصود اسلام کا جو افسوس ہے کہ عہدِ سعادت و عہدِ خلفاءِ راشدین کے بعد رفتہ رفتہ فراموش ہو گیا اور مسلمان بجائے اس کے کہ وہ دوسروں کو اصلاح و اجتماع کی دعوت دیتے خود افتراق و انتشار کا شکار ہو گئے اور مذہب نام رہ گیا صرف روایات کا۔

یہ حالت صدیوں تک جاری رہی یہاں تک کہ اسلام کو مردِ بیمار سمجھ کر چاروں طرف سے اس پر حملے ہونے لگے اور اس کی کسمپرسی انتہا کو پہنچ گئی۔۔۔ یہی وہ وقت تھا اور یہی وہ فضا تھی ہندوستان کی جب ایک مردِ عمل سرزمینِ قادیان سے اٹھا اور اس نے تن تنہا تمام مخالف طوفانوں کا مردانہ وار مقابلہ کر کے دنیا پر ثابت کر دیا کہ خدا کا روشن کیا ہوا چراغ مدھم تو ہو سکتا ہے لیکن اسے بجھایا نہیں جا سکتا۔

ولو کرہ المشرکون

اس وقت مجھے اس سے بحث نہیں کہ (حضرت) مرزا غلام احمد صاحب نے اپنے آپ کو کس حیثیت سے پیش کیا یا یہ کہ اپنے آپ کو کیا سمجھا بلکہ صرف یہ کہ کیا کہا۔ یا کیا کر دکھایا اور کیونکر ایسی مضبوط اور باعمل جماعت قائم کر سکے جس کی بے پناہ عملی قوت کا اعتراف ان کے مخالفین کو بھی ہے

وذالک فضل اللّٰہ
یؤتیہ من یشاء

احمدی جماعت کے قیام کو زیادہ زمانہ نہیں گذرا تاہم اتنا زمانہ یقیناً گزر چکا ہے کہ اگر یہ تحریک بے جان ہوتی اور اس کی بنیاد

یہ حالت صدیوں تک جاری رہی۔ یہاں تک کہ اسلام کو مردِ بیمار سمجھ کر چاروں طرف سے اس پر حملے ہونے لگے اور اس کی کسمپرسی انتہا کو پہنچ گئی۔ یہی وہ وقت تھا اور یہی فضا تھی ہندوستان کی جب ایک مردِ عمل سرزمین قادیان سے اٹھا اور اس نے تن تنہا تمام مخالف طوفانوں کا مردانہ وار مقابلہ کر کے دنیا پر ثابت کر دیا کہ خدا کا روشن کیا ہوا چراغ مدھم تو ہو سکتا ہے۔ لیکن اسے بجھایا نہیں جا سکتا۔ [illegible]

کمزور ہوتی تو دوسری جماعتوں کی طرح یہ بھی ختم ہو چکی ہوتی لیکن جس وقت ہم دیکھتے ہیں کہ یہ تحریک ایک مختصر گاؤں سے شروع ہو کر نصف صدی کے اندر تمام دنیا کے تمام گوشوں تک پہنچ جاتی ہے تو ہم کو اس کی استقامت عزم کا اعتراف کرنا پڑتا ہے اور یہ استقامت کسی جماعت میں اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے جب اس کا بانی دعوے میں خود بڑا مخلص انسان ہو۔

کیست کہ کوشش فرہاد نشان باز دہد
مگر آں نقش کہ از تیشۂ بہ خارا ماند

جماعت احمدی کا دائرہ عمل جس حد تک وسیع ہو چکا ہے اس کی تفصیل کا موقع ہے نہ ضرورت لیکن اس وقت یہ ظاہر کر دینا غالباً بے سبب نہ ہوگا کہ اس کا نصب العین صرف قرآن اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ تعلیمات اسلام اخلاقِ اسلام اور نمائشِ ظہورِ اسلام کی عملی مثالیں بھی قائم کرنا ہے یعنی وہ صرف یہ کہہ کر خاموش نہیں ہو جاتے کہ اخلاق بلند کرو بلکہ اپنے کردار و عمل سے بھی اس تعلیم کی برکات کا ثبوت دیتے ہیں اتنا صاف روشن اور واضح ثبوت جس سے غض بصر ممکن ہی نہیں چنانچہ اگر تحریک احمدیت کے آغاز سے اس وقت تک کی ان تمام خدمات کو جانچا جائے جو اس نے خالص اخلاقی نقطۂ نظر سے مفادِ عامہ کے لئے انجام دی ہیں تو آنکھیں کھلی جاتی ہیں۔ انھوں نے مدارس قائم کئے۔ شفاخانے تعمیر کرائے انھوں نے بلا تفریقِ مذہب و ملت طلبہ کے وظائف مقرر کئے غرباء و مساکین کا مفت علاج کیا یتامیٰ کی کفالت کی۔ بیواؤں کے دکھ درد میں شریک ہوئے اور ان کی یہ گرانقدر خدمات وسیع سے وسیع تر ہوتی جا رہی ہیں۔

اب سے شاید دو تین سال قبل کی بات ہے جب فضل عمر ہسپتال کراچی کی عمارت دیکھنے کا موقع مجھے ملا تھا اور یہ معلوم کر کے حیران رہ گیا جب مجھے بتایا گیا کہ یہ تعمیر محض یہاں کے احمدی نوجوانوں کے ہاتھوں وجود میں آئی ہے تو معاً میرا ذہن قادیان کے اس مجاہدِ اعظم کی طرف منتقل ہوا جس کے فیضانِ تعلیم نے ایثار و قربانی اور سعی و عمل کا یہ جذبہ اپنے متبعین میں پیدا کیا اور اس خیر جاریہ کی تشکیل کے لئے اتنے جاں نثار و فدائی پیدا کر دیئے پھر میں یہاں سے چلا گیا لیکن اس کا اتنا گہرا اثر دل پر لے گیا کہ اس کے بعد جب کبھی کسی نے احمدی تحریک کا ذکر چھیڑا تو میں نے اسی کی قوتِ عمل کے ثبوت میں ہمیشہ اپنے اس تجربہ کو پیش کیا۔

جب سال گزشتہ میں یہاں آیا اور مستقل قیام کے ارادے سے آیا تو بارہا فضل عمر ہسپتال دیکھنے کا خیال دل میں پیدا ہوا۔ اور بے اختیار جی چاہا کہ وہاں جاؤں اور دیکھوں کہ وہ کتنی ترقی کر چکا ہے لیکن بدقسمتی سے اس کا موقعہ نہ ملا پھر اس کو حسنِ اتفاق کہئے یا میری خوش بختی کہ ایک ہفتہ قبل بعض احمدی احباب میرے پاس آئے اور یہ خوشخبری سنائی کہ ہسپتال سے ملحق لائبریری کی وہ عمارت

(باقی صفحہ ۸ پر)

احمدی جماعت کے قیام کو زیادہ زمانہ نہیں گزرا تاہم اتنا زمانہ گزر چکا ہے کہ اگر یہ تحریک بے جان ہوتی اور اسکی بنیاد کمزور ہوتی۔ تو دوسری جماعتوں کی طرح یہ بھی ختم ہو چکی ہوتی لیکن جس وقت ہم دیکھتے ہیں کہ یہ تحریک ایک مختصر سے گاؤں سے شروع ہو کر نصف صدی کے اندر دنیا کے تمام گوشوں تک پہنچ جاتی ہے تو ہم کو اس کی استقامت عزم کا اعتراف کرنا پڑتا ہے اور یہ استقامت کسی جماعت میں اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے جب اس کا بانی دعوے میں خود بڑا مخلص انسان ہو۔

فہرست چندہ وقف جدید سال ۱۹۶۳ء

جن دوستوں نے ہفتہ وقف جدید کے دوران اپنا چندہ ارسال فرمایا ہے۔ ان کے اسماء ذیل میں درج ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور باقی تمام احباب کو جنہوں نے اب تک چندہ ادا کیا ہے۔ اجر عظیم عطا فرمادے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب (ڈاکٹر) ربوہ ۲-۴
سید عبدالرزاق صاحب ربوہ (فاطمی) ۵-۰۰-۴
میاں احمد الدین صاحب ضلع سرگودھا ۱۲-۰۰
شیخ احمد الدین صاحب موہلکے گجرانوالہ ۱۹-۶
محمد صدیق صاحب بھکھی ساہکو ۷-۰۰
میرا اللہ بخش صاحب کنڈی راجوری ۱۰-۰۰
فیض احمد صاحب نصرت آباد ۱۴-۰۰
چوہدری نذیر احمد صاحب ارجمند ۱۰-۰۰
چوہدری خیر دین صاحب چک ۹۴ ر ی
سرگودھا ۱۲-۰۰
ایم اے صابر صاحب ایبٹ آباد ۴-۰۰
سید محمد انور صاحب " ۶-۰۰
استانی مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ حضرت
حافظ روشن علی صاحب ۱۰-۰۰
شیخ رحمت اللہ صاحب سیالکوٹ ۲۵-۷
میرزا محمد لطیف صاحب چونڈہ ۴-۰۰
ملک خدا بخش صاحب تحصیلدار ڈسکہ ۵-۰۰
کمانڈر ایم اسلم صاحب داؤ کینٹ ۴-۰۰
چوہدری منظور احمد صاحب " ۵-۰۰
حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرگودھا
(اقساط) ۱۲۸-۰۰
ڈاکٹر ایس اے صوفی سرگودھا ۱۰-۰۰
چوہدری رحمت علی صاحب پروفیسر ۶-۰۰
مستری محمد شریف صاحب ۶-۰۰
مستری غلام محمد صاحب سرگودھا ۵-۰۰
چوہدری اعجاز احمد صاحب " ۱۷-۰۰
صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ ۱۲-۰۰
ستار خان صاحب سرشمیرروڈ ۶-۰۰
ڈاکٹر عبدالحمید صاحب " ۶-۰۰
خوشی محمد صاحب سابق باڈی گارڈ ربوہ
سال ہفتم ۶-۳۷
سید منظور حسین شاہ صاحب جھنگ ۶-۵۰
چوہدری محمد شریف صاحب پنڈی ۷-۵۰
منجانب پھگگاں ۶-۰۰
چوہدری اللہ دتا صاحب معہ پھگگاں ۱۵-۰۰
میرزا احمد سعید بیگ صاحب ۶-۰۰
چوہدری غلام رسول صاحب ۶-۰۰
مرزا اختر بیگ صاحب ۱۰-۰۰
مرزا لطیف بیگ صاحب ۶-۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب گوجرانوالہ ۵-۰۰

مراد علی صاحب چک ببوڈو ۱۲-۸۸
حافظ محمد یوسف صاحب چک سرگودھا ۶-۰۰
فضل داد صاحب خانپور چکوال ۶-۰۰
اصغر حسین صاحب دھاندوال
ضلع شیخوپورہ ۶-۰۰
قاضی مبارک احمد صاحب بھٹی فیکٹری ایریا
ربوہ ۱۰-۰۰
مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری
غلہ منڈی ربوہ ۹-۵۰
گیانی عباد اللہ صاحب ٹیچر دارالفضل ۷-۰۰
بشیر احمد صاحب اختر دارالرحمت غربی ۷-۰۰
خان میر صاحب " ۶-۳۷
بابا نور الدین صاحب " ۶-۰۰
حکیم رحمت اللہ صاحب " ۳-۰۰
محمد عبداللہ صاحب " ۶-۸۷
حکیم محمد صدیق صاحب میانی " ۶-۰۰
نظام الدین صاحب ملک خدا بخش صاحب ۱۰-۰۰
حمید اللہ خان ولد خان میر " ۶-۰۰
مولوی نذیر احمد صاحب مبشر " ۶-۰۰
راجہ عبدالرؤف صاحب دارالرحمت وسطی ۸-۰۰
سید محمد یوسف صاحب " شرقی ۶-۰۰
مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی ۶-۰۰
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی ۶-۰۰
اہلیہ صاحبہ " ۶-۰۰
سید ارشاد وحید صاحب ۶-۰۰
مولوی نور الحق صاحب تنویر ۶-۰۰
محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ وکیل
فضل دین صاحب ۵-۵۰
غلام جنت صاحبہ چنیوٹ ۵-۰۰
شیخ سبحان علی صاحب چک نمبر ۹ الم
لائلپور ۶-۰۰
سلطان جوئیہ صاحب چک ۲۲ ل م ۱۱-۰۰
ملک مبارک احمد صاحب سرگودھا ۶-۰۰
میرزا فضل الرحمن صاحب دارالرحمت ۵-۰۰
بوڈران کوٹلی آزاد کشمیر ۳-۹۴
مستقل خدام دارالصدر غربی ربوہ ۳۰-۰۰
جان محمد صاحب سپرنٹنڈنٹ لاہور ۵-۰۰
جمیل احمد صاحب دارالنصر غربی ۶-۰۰
خوشی محمد صاحب ملازم کمیٹی ربوہ ۷-۳۱
سردار گل محمد صاحب علی پور گھوانی ۶-۰۰

محمد زاہد صاحب جھنگ شہر ۱۲-۰۰
میاں محمد رمضان صاحب " ۷-۲۵
محمد اسلم صاحب الٰہی پارک مصری شاہ لاہور ۵-۰۰
حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ
بلاتفصیل ۱۲-۸۸
قریشی عبدالرحمن صاحب سکھر ۷-۰۰
(باقی)

تحریک جدید ایک مستقل عہد جاریہ ہے

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود

"اگر تم چاہتے ہو کہ میری نگرانی اسلام کی فتح کا دن دیکھو تو دعاؤں اور قربانیوں میں لگ جاؤ"

۱۹- تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔

۲۰- اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لو کیونکہ اس امت پر پھر یہ دن نہیں آئیں گے۔

۲۱- یاد رکھو! خدمت دین کے یہ مواقعے بار بار نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مٹ جاتی ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ ان کے نام زمانہ نہیں مٹا سکتا اور نہ اس ثواب کو مٹا سکتا ہے جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے۔

۲۲- اب وقت ہمارے لئے بہت نازک ہے۔ اس لئے بہت احتیاط کرو۔ اب تم ایسے مقام پر ہو کہ اس سے پیچھے قدم اٹھانا ہلاکت کا موجب ہوگا۔ پس "خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ" کہتے ہوئے آگے قدم بڑھاتے چلے جاؤ"

۲۳- جو خدا تعالیٰ کے رستہ میں خرچ کیا ہوگا۔ وہی ہمارے کام آئے گا۔ پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو۔

۲۴- اس وقت دنیا کے پردہ پر اور کوئی جماعت ایسی نہیں جو مالی لحاظ سے ویسی قربانی کر رہی ہو جیسی قربانی ہماری جماعت کر رہی ہے ۔ ۔ ۔ اس زمانہ میں اس غریب جماعت سے زیادہ خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربانیاں کرنے والا کوئی نہیں۔ (مرسلہ عبدالحق شاکر واقف زندگی تحریک جدید ربوہ)

احمدی بچوں کیلئے نیک مثال

مکرم بشیر احمد صاحب پال ناظم مجلس اطفال شہر سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشادات کے ماتحت مجلس اطفال سیالکوٹ نے ہفتہ وقف جدید منانے کا اہتمام کیا۔ جس پر تمام بچوں نے دس دس پیسے ادا کئے جو کہ انہوں نے دفتر خود ادا کر کے ربوہ بھجوائے ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و جملہ احباب جماعت سے التماس ہے کہ ان بچوں کے لئے دعا فرمادیں کہ جس جذبہ ایثار کے ماتحت انہوں نے چندہ دیا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمادے اور ان کو نیک کرے اور دین و دنیا میں کامیاب بنائے۔ آمین۔ جماعت کے بچوں کے لئے یہ ایک خوشکن مثال ہے۔ امید ہے دوسری جماعتوں کے اطفال بھی اپنے اندر اسی قسم کا جذبہ پیدا کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

(ناظم مال وقف جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر مع پوری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری کے بعد دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کرچکا ہے۔

وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کرلیں!

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ۔)

مسل نمبر ۱۷۱۳۵

میں حفیظ اللہ حیدرانی ولد عبدالقادر خان بلوچ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لنڈ شانان ڈاک خانہ خاص ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار جیب خرچ پر ہے جو مجھے اپنے والد صاحب سے ملتا ہے جو اس وقت مبلغ ۲۰/ روپے ماہوار ہے، میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد حفیظ اللہ حیدرانی ۶۱ علی مرالہ ہال انجینیرنگ یونیورسٹی لاہور۔ گواہ شد:۔ لال خان بچہ ہال ۳۲ عمر ہال انجینیرنگ یونیورسٹی لاہور۔ گواہ شد۔ کریم احمد طاہر ۳۲۔ عمر ہال انجینیرنگ یونیورسٹی لاہور۔

مسل نمبر ۱۷۱۳۸

میں سید نور الحق بھاگلپوری ولد سید ظہور الحق صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۵ء ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ بتاریخ ۲۵/۶/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں کوئی رقم اپنی زندگی میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کردوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد حصہ وصیت سے منہا کردی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہوگا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری کل جائداد منقولہ بصورت نقدی ۸۲۵/۷۴ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۱۴۰ روپیہ ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد سید نور الحق۔ گواہ شد محمد احمد مولوی فاضل ولد علی محمد صاحب صحابی آرڈیننس ڈپو کوئٹہ گواہ شد محمد بہار نواب دین مکان نمبر ۱۳۱/۲ - ۲ - رام جی لین سبزی منڈی کوئٹہ۔

مسل نمبر ۱۷۱۴۰

میں ملک محمد فقیر اللہ خان ولد ملک شہاب الدین صاحب مرحوم قوم ککے زئی عمر ۷۳ سال تاریخ بیعت ۳۱ دسمبر ۱۹۰۵ء ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۲۲۵/- روپے پنشن پر ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد ملک محمد فقیر اللہ۔

گواہ شد۔ عبدالکریم سیکرٹری مال دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد ظہور حسین سابق مبلغ روس۔

مسل نمبر ۱۷۱۴۱

میں منصور احمد خان ولد مسعود احمد خان قوم افغان پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار جیب خرچ پر ہے جو اس وقت ۲۵/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد منصور احمد خان۔ گواہ شد مرزا غلام احمد ابن مرزا عزیز احمد صاحب دارالصدر ربوہ۔ گواہ شد:۔ محمود احمد خان دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۱۴۲

میں محمود احمد خان ولد محمد احسان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں، میرا گزارہ ماہوار جیب خرچ پر ہے جو میرے والد کی طرف سے مجھے ملتا ہے جو اس وقت مبلغ ۲۵/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا اور جیب خرچ کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد محمود احمد خان دارالسلام ربوہ گواہ شد محمد احمد خان۔ گواہ شد:۔ مرزا عزیز احمد دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۱۴۳

میں نور ماہی بھٹی ولد منگل قوم بھٹی پیشہ بے کار عمر ۶۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸/۶/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ جیب خرچ فرزندان حقیقی سے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد نشان انگوٹھا نور ماہی بھٹی ولد منگل مرحوم دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد۔ عبدالرحمن دہلوی ولد ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی دارالصدر غربی ربوہ۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۷۱۴۵

میں منیر احمد خان ولد غلام جیلانی خان قوم راجپوت پیشہ زراعت تجارت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۹ ج ب ڈاک خانہ سرشمیر روڈ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ والدین حیات ہیں) میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت سو روپیہ ماہوار ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد منیر احمد خان گواہ شد شمس الدین احمد واقف زندگی دارالنصر غربی ربوہ۔ گواہ شد نذیر احمد کارکن دفتر وصیت ربوہ۔

مسل نمبر ۱۷۱۴۶

میں محمد اقبال خان ولد ملک محمد حسین خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۷/۷/۳ ساکن امین آباد۔ ڈاک خانہ خاص ضلع گوجرانوالہ (حال گارڈ ریلوے سٹیشن لائلپور) بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۶/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۱۰۷/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد اقبال خان

گواہ شد۔ غلام دستگیر سیکرٹری وصایا لائلپور

گواہ شد۔ ناصر احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لائلپور۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اقوام متحدہ۔ (نیویارک) یکم اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر امور خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کا بھارت سے بنیادی جھگڑا حق خودارادیت سے متعلق ہے انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا اس کے سوا اور کوئی حل قبول نہیں کرے گا کہ کشمیری عوام کو حق خودارادیت دیا جائے پاکستان کو یقین ہے کہ اگر صرف کشمیر کا مسئلہ حل ہو گیا تو دونوں ملکوں کے درمیان تمام مسائل طے ہو جائیں گے مسٹر بھٹو نے کہا کہ گزشتہ سال پاکستان کے دوسرے ہمسایہ ملکوں کے درمیان جو سرحدی تنازعہ ہوا تھا اس کا سب سے زیادہ دکھ پاکستان کو ہوا، پاکستان کو یقین ہے کہ یہ مسئلہ پرامن طور پر طے ہو سکتا تھا آپ نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھارت سے جو خطرہ محسوس کرتا ہے اس کی بنا تاریخ کا تلخ تجربہ ہے کیونکہ ماضی میں بھارت طاقت استعمال کرنے سے گریز نہیں کرتا رہا ہے اگر دنیا میں جنگ اور تشدد کو ختم کرنا ہے تو ہمیں بین الاقوامی مسائل کے حل کے لئے پرامن ذرائع دریافت کرنے چاہئیں۔

• راولپنڈی۔ یکم اکتوبر۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس عبدالعزیز نے کل شام یہاں صوبائی عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا ہے نئے چیف جسٹس سے حلف لینے کی رسم صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان نے کل مغربی پاکستان ہاؤس میں سرانجام دی اس موقع پر مرکزی وزیر قانون و پارلیمانی امور مسٹر خورشید احمد اور مرکزی وزارت قانون کے سیکرٹری مولوی مشتاق حسین بھی موجود تھے صوبائی عدالت عالیہ کے سینئر ترین جج مسٹر جسٹس عبدالعزیز کا تقرر مسٹر منظور قادر کی جگہ ہوا ہے انہوں نے کچھ عرصہ پیشتر کسی بنا پر استعفیٰ دے دیا تھا مسٹر جسٹس عبدالعزیز ۱۹۰۵ء میں قصور ضلع لاہور میں پیدا ہوئے تھے آپ نے اسلامیہ کالج لاہور سے بی اے اور لاء کالج لاہور سے ایل ایل بی کیا آپ مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری مرحوم کے صاحبزادے ہیں جو اگلے روز ٹریفک کے ایک حادثہ کے بعد انتقال کر گئے تھے۔

• کراچی یکم اکتوبر:۔ آئندہ چند روز میں پاکستان اور روس کے مابین باقاعدہ فضائی معاہدے پر دستخطوں کے بعد پاکستان دنیا کا پہلا ملک ہو گا جس کے طیاروں کو ماسکو اور دوسرے روسی شہروں میں پرواز کے حقوق حاصل ہو جائیں گے اس سلسلہ میں کل دونوں ملکوں میں اصولی اتفاق رائے ہو گیا یہ انکشاف روسی وفد اور پاکستانی وفد کے مشترک اعلان میں کیا گیا ہے مجوزہ معاہدے کے مطابق روس کی طرف سے پی آئی اے کو نہ صرف ماسکو بلکہ ماسکو سے آگے بھی بعض مقامات تک مسافر بردار طیارے بھیجنے کی اجازت دے دی جائے گی اس کے عوض پاکستان کی طرف سے روس کی ہوائی کمپنی "ایروفلوٹ" کو نہ صرف کراچی بلکہ اس سے آگے بھی بعض مقامات تک مسافر بردار طیارے بھیجنے کی اجازت دے دی جائے گی مشترک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ معاہدے کے مسودے کو آخری شکل دینے کا کام فی الفور شروع کر دیا جائے گا۔

• نئی دہلی یکم اکتوبر۔ آل انڈیا ریڈیو کے اعلان کے مطابق مسلسل موسلادھار بارش کی وجہ سے جنوبی نیپال میں بے شمار چٹانیں گر گئیں ان چٹانوں نے ایک بند کو بھی توڑ دیا اور ایک لمبے چوڑے علاقہ میں سیلاب آ گیا ہے۔

• راولپنڈی ۔ یکم اکتوبر۔ صدر ایوب کل سوا آٹھ بجے شام قوم کے نام ایک پیغام نشر کریں گے تقریر کے خاتمے پر اس کا اردو اور بنگالی ترجمہ بھی نشر کیا جائے گا۔

• کراچی یکم اکتوبر۔ کل تیسرے پہر کراچی میں پاکستان اور چین نے مال کے بدلے مال کے اصول کے مطابق ایک تجارتی معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں جس کے تحت چین پاکستان کو ستر لاکھ ٹن سیمنٹ فراہم کرے گا۔ اور اس کی قیمت خام پٹ سن کی صورت میں وصول کرے گا۔ فریقین ایک دوسرے کو پچھتر پچھتر لاکھ روپے کا سامان دیں گے چین سے حاصل ہونے والا سارا سیمنٹ مشرقی پاکستان میں صرف ہو گا چین کا سیمنٹ جنوری میں مشرقی پاکستان پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اور مئی تک آخری کھیپ پہنچ جائے گی۔

• قاہرہ یکم اکتوبر۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق متحدہ عرب جمہوریہ کو اس سال ۳۰ رجون ۶۳ء تک نہر سویز سے تین کروڑ ۶۵ لاکھ ۲۲ ہزار مصری پونڈ کی آمدنی ہوئی گزشتہ سال یہ آمدنی دو کروڑ اکسٹھ لاکھ ۲۳ ہزار پونڈ تھی۔

• راولپنڈی یکم اکتوبر۔ کیمل پور اور پنڈی گھیب کو ملانے کے لئے سات لاکھ روپے کی لاگت سے سل کس نالہ پر ایک پل باندھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو تین سو ۶۰ فٹ لمبا اور چوبیس فٹ چوڑا ہو گا۔ یہ پل جون ۶۴ء تک پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

درخواست دعا

مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب سٹیشن ماسٹر سکھانوالی حال دارالفضل میڈیکل ہال کیمبل پور ایک لمبے عرصے سے بیمار چلے آ رہے ہیں انہیں MYASTHENIA - GRAVIS کا عارضہ ہے اور علاج سے کوئی افاقہ نہیں ہوا اب ان کا اپریشن ہونا تجویز ہوا ہے اور وہ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہو رہے ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے مکرم مرزا صاحب نے ایک مستحق کے نام سال بھر کیلئے خط بھر جاری کرایا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر الفضل)

• لیگمن۔ فرانس یکم اکتوبر۔ عالمی ہاکی ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں ہالینڈ کی ٹیم نے ایشیائی اور عالمی چیمپئن پاکستانی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے کر سنسنی پھیلا دی کھیل شروع ہونے کے دس منٹ بعد پاکستانی ٹیم کے کپتان غلام رسول ہاتھ پر گیند لگنے سے شدید زخمی ہو گئے۔

ہالینڈ کی سبک رفتاری اور مہارت نے خود پاکستانی ٹیم کے ارکان کو حیرت میں ڈال دیا اور شروع سے آخر تک کھیل پر چھائے رہے آخری چند لمحوں میں پاکستانی ٹیم پورش میں آئی مگر وقت ان کے خلاف فیصلہ دے چکا تھا۔

• الجزیرہ۔ صدر بن بیلا نے ساتویں ڈویژن کے کمانڈر کرنل محمد الحاج کو برسر باغیوں کی حمایت کے الزام میں برطرف کر دیا ہے اور انہیں مجرم قرار دیا ہے۔ دوسری طرف باغیوں کے رہنما آیت احمد نے دعویٰ کیا ہے کہ الجزائر کے باقی صوبے بھی عنقریب بغاوت میں شریک ہو جائیں گے اور یہ ایک ملک کے مختلف رہنماؤں کی طرف سے ان کی غیر مشروط حمایت کا وعدہ کیا گیا ہے تاکہ الجزائر میں فسطائی رجحانات قلع قمع کیا جا سکے۔

• ہانگ کانگ یکم اکتوبر۔ فارموسا کی مرکزی نیوز ایجنسی کے مطابق چینی حکام نے کمیونسٹ پارٹی کے سینکڑوں نوجوان صوبہ سنکیانگ میں گڑبڑ کی روک تھام کے لئے بھیجے رہے ہیں۔

احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے سالانہ انتخابات

احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے سالانہ انتخابات مورخہ ۴ اکتوبر بعد نماز جمعہ ہوں گے۔ تمام طلباء نماز جمعہ کے بعد ٹھہر جائیں۔

(کریم احمد طاہر سیکرٹری)

ضروری اعلان

بل ماہ ستمبر ۱۹۶۳ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوائے گئے ہیں ان بلوں کی رقم اکتوبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہیئے جو ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقوم ۱۰ اکتوبر تک دفتر ہذا میں نہیں بھجوائیں گے۔ ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائیگی۔ (مینیجر)

یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ناچو ریا میں چین کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لینے کے الزام میں کئی افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے سنکیانگ روس کی سرحد پر چین کا انتہائی دشوار گذار علاقہ ہے۔

• لاہور۔ مرکزی وزیر داخلہ خان حبیب اللہ نے کہا ہے کہ پاک افغان سرحد پر سمگلنگ کی روک تھام کے لئے تمام ممکن تدابیر اختیار کی جائیں گی۔

کراچی سے نتھیا گلی میں عبوری دارالحکومت واپس جاتے ہوئے انہوں نے لاہور کے ریلوے سٹیشن پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ پاک افغان سرحد پر سمگلنگ کے بارے میں اخبارات میں جو خبریں شائع ہوئی ہیں وہ انہوں نے پڑھی ہیں۔ مگر ان کی تصدیق نہیں کرائی جا سکی ہے۔ انہوں نے کہا وہ مستقبل قریب میں صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے خود پاک افغان سرحد پر جائیں گے وزیر داخلہ نے کہا کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حکومت تمام اقدامات کرے گی اور سمگلروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

• نئی دہلی یکم اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ عنقریب بھارت میں ہر ماہ اڑھائی ہزار بم خود کار رائفلیں تیار ہونے لگیں گی کلکتہ کے قریب ایشاپور میں نئی رائفلوں کی تیاری شروع ہو چکی ہے۔ بھارتی حکومت کا دعویٰ ہے کہ اُنکی تیار کردہ یہ رائفل بلجیم کی اس رائفل کے مقابلے کی ہے۔ جو ان دنوں نیٹو کی فوجیں استعمال کر رہی ہیں

احمدی جماعت نے اسلام کی تعلیم کو سمجھا

(بقیہ صفحہ ۵)

جس کی بنیاد ہسپتال کی عمارت کے ساتھ ہی پڑ چکی تھی۔ اب مکمل ہو گئی ہے۔ اور اسی کے افتتاح کا فخر مجھے بخشنا چاہیئے ہیں چنانچہ اس وقت میری حاضری کا مقصود صرف اسی ارشاد کی تعمیل ہے اور میں انتہائی جذبۂ فخر و مسرت کے ساتھ اس کا افتتاح کرتا ہوں۔

بسم اللہ مجریھا و مرسٰھا ان ربی لغفور رحیم ؕ

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)